سوال

عربی سے دوسری زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ کرنا اور کافر کا اسے چھونے کا حکم

جواب

الحمدللہ

قرآن مجید کا وہ ترجمہ کرنا ممکن نہیں جو کہ اس کا صحیح حق اور اس کی تعبیر کرسکے اور اس کے اسلوب کی بلندی اور جمال کو بیان کرے اور اس کے نظم کی پختگی میں مماثلت رکھے، اور قرآن مجید کے اعجاز کے قائم مقام کھڑا ہوسکے اور قرآن کریم کے احکام وآداب اور اس کے اصل اور ثانوی معانی کے اعتبار سے جمیع مقاصد کو ثابت کرسکے اور ان کی تعبیر کرے۔

اور اسی طرح قرآن مجید کے وہ امتیازات جو کہ فصاحت وبلاغت میں کمال کے لحاظ سے ہیں کی تعبیر نا ممکن ہے، تو جو کوئی اس کی کوشش کرتا ہے وہ ایسے ہی ہے جیسا کہ وہ سیڑھی اور باقی وسائل کے بغیر آسمان پر چڑھنے کی کوشش کرے، اور اسی طرح آلات وپروں کے بغیر ہواؤں میں اڑنے کی کوشش کرے۔

اور یہ ممکن ہے کہ مترجم نے اپنی بساط اور طاقت کے مطابق جو کچھ قرآن مجید کے معانی میں سے سمجھا اسے دوسری زبان میں لوگوں کے لیے بیان کردے تاکہ وہ قرآن مجید کی پندو نصائح اور احکام وآداب مستنبطہ کو جان لیں۔

لیکن یہ شرح اور ترجمہ نہ تو قرآن کریم اور نہ ہی ہر لحاظ سے اس کے قائم مقام شمار ہوگا بلکہ جس طرح قرآن کریم کی عربی میں شرح اور تفسیر جو کہ صرف معانی کو سمجھنے اور بیان کرنے کے لیے ہوتی ہے اسی طرح دوسری زبانوں میں بھی یہ شرح اور تفسیر ہی شمار ہوگی نہ کہ قرآن کریم۔

لھذا اس بنا پر قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر غیر مسلموں اور جنبی اشخاص کے لیے چھونا جائز ہوگا جس طرح کہ ان کے لیے عربی زبان میں تفسیر اور ترجمہ چھونا جائز ہے۔.